# جنّت کے خریدار

**6-July-2023**

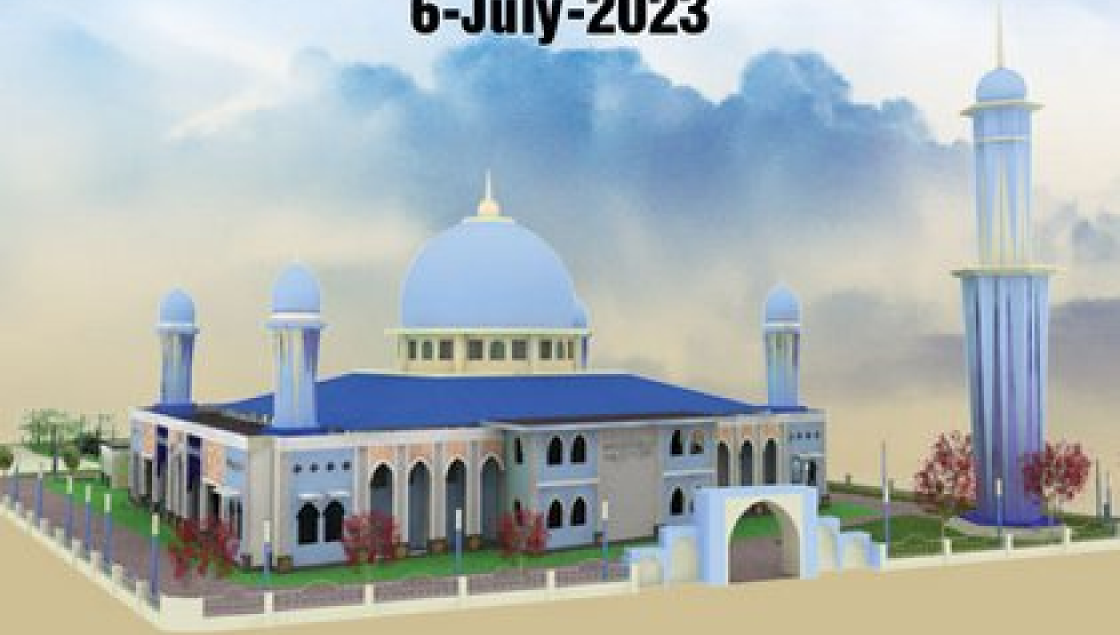

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

6 جولائی، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# جنّت کے خریدار

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿ ...رِضائے مصطفٰے ملنا معمولی بات نہیں

✿ ...کیا جنت میں بجلی چمکے گی؟

✿ ...مسجد بنانا سُنّتِ انبیا ہے

✿ ...آخرت کے لئے کوشش کرو...!!

پیشکش

**اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة** (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیّت کی)

## درودِ پاک کی فضیلت

**فرمانِ آخری نبی رسولِ ہاشمی** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو دِن میں مجھ پر ایک ہزار مرتبہ دُرُود پاک پڑھے، وہ اس وقت تک نہیں مرے گا، جب تک جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔[1]

نبی کی شان میں ہو جس قدر دُرود پڑھو | مُحِبّو پاؤ گے جنت میں گھر دُرود پڑھو[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے۔[3]

**اے عاشقانِ رسول!** اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❀ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❀ باادب بیٹھوں گا ❀ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❀ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

---

1 ...الترغیب فی فضائل الاعمال، صفحہ:14، حدیث:19

2 ...نورِ ایمان، صفحہ:56۔

3 ...بخاری، کِتَاب: بدءُ الْوَحی، باب: کیف کان بدء الوحی... الخ، صفحہ:65، حدیث:1۔

## اے اللہ پاک! عثمان سے راضی ہو جا...!!

غزوۂ تبوک کا موقع تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا لشکر سَفَر پر تھا، راستے میں ایک مقام پر بہت مشکل پیش آئی، کھانے پینے کی اشیا ختم ہو گئیں، شدید گرمی (**Intense Heat**) تھی، بھوک اور پیاس کی شِدَّت ہوئی، اس حالت میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے چہروں پر اَفْسُردگی (**Unhappiness**) کے آثار دکھائی دینے لگے جبکہ منافق اس حالت کو دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب یہ صورتِ حال دیکھی تو غیب کی خبر دیتے ہوئے فرمایا: **اللہ پاک کی قسم! سورج غروب ہونے سے پہلے اللہ پاک تمہارے پاس رزق بھیج دے گا۔**

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ بھی لشکر میں موجود تھے، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے جب یہ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سُنا تو فوراً انتظام کرنا شروع کیا، آپ نے غلے سے بھرے ہوئے 7 اونٹ خرید کر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر کر دیئے، جب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے یہ اُونٹ دیکھے تو ان کے چہروں پر خوشی پھیل گئی، دوسری طرف منافقوں کے چہرے غمگین ہو گئے۔ سرورِ عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں جب وہ 7 اونٹ پیش کئے گئے تو فرمایا: یہ کیا ہے؟ کس کی طرف سے ہے؟ عَرْض کیا گیا: یَا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے آپ کی خدمت میں تحفہ (**Gift**) پیش کیا ہے۔

راوِی کہتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات سُنی تو میں

نے خُود دیکھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے اور اتنے بلند کئے کہ سَر مبارک سے اُوپر ہو گئے، پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے لئے ایسی دُعا فرمائی کہ آپ کو ایسی دُعا کبھی کسی کے لئے کرتے نہیں دیکھا۔[1]

ایک روایت میں ہے: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دعا کی: اے اللہ پاک! میں عثمان سے راضی ہوں تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔[2]

حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رات بھر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے لئے یہ دُعا کرتے رہے: اے اللہ پاک! میں عثمان سے راضی ہوا تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔[3]

اللہ سے کیا پیار ہے عثمانِ غنی کا | محبوبِ خُدا یار ہے عثمانِ غنی کا
گرمی پہ یہ بازار ہے عثمانِ غنی کا | اللہ خریدار ہے عثمانِ غنی کا[4]

## عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خوش بختی

**اے عاشقانِ رسول!** حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خوش بختی دیکھئے! قابلِ رشک بات ہے، پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ساری رات آپ کے لئے دُعا فرمائی: یا اللہ! میں عثمان سے راضی ہوں، تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔

---

1 ... الریاض النضرۃ، الباب الثالث، الفصل السادس: ذکر اختصاصہ... الخ، جزء:3، صفحہ:25 ملتقطاً۔
2 ... فضائل الصحابۃ احمد بن حنبل، جز:1، صفحہ:484، حدیث:784۔
3 ... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:39، صفحہ:54۔
4 ... ذوقِ نعت، صفحہ:80 ملتقطاً۔

اَللہُ اکبر! جس سے محبوبِ خدا، دو عالَم کے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو جائیں، اسے اَور کیا چاہئے...!!

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالَم | خدا چاہتا ہے رضائے مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)(1)

**وضاحت:** اس شعر میں اعلیٰ حضرت، امامِ عشق و محبت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس حدیثِ پاک کی طرف اشارہ فرمایا جس میں یہ بیان ہے کہ قیامت والے دن اللہ پاک سب اگلوں اور پچھلوں کو جمع کرکے اپنے محبوب سے فرمائے گا: كُلٌّ أَحَدٍ يَطْلُبُ رِضَايَ وَأَنَا أَطْلُبُ رِضَاكَ یعنی اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ سب میری رضا چاہتے ہیں لیکن اے میرے محبوب! میں تیری رضا چاہتا ہوں۔(2)

## رِضائے مصطفےٰ ملنا معمولی بات نہیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** یاد رکھئے! محبوبِ خُدا، سرورِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا مل جانا کوئی عام بات نہیں، بہت بڑی فضیلت ہے۔ امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آخرت میں اللہ پاک کی طرف سے اَہْلِ جنّت کو جو سب سے بڑا انعام ملے گا، وہ **اللہ پاک کی رضا ہے۔**

اب دیکھنا یہ ہے کہ اللہ پاک کی رضا ملتی کیسے ہے؟ سیّدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

بَہم عہد باندھے ہیں وَصْلِ اَبَد کا | رضائے خُدا اور رضائے مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)(3)

**وضاحت:** ایک ہے اللہ پاک کی رِضا، ایک ہے محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رضا، ان

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ: 65۔

2 ...تفسیر کبیر، پارہ: 2، البقرہ، زیر آیت: 142، جلد: 2، صفحہ: 82۔

3 ...حدائق بخشش، صفحہ: 65۔

دونوں (یعنی رضائے خُدااور رضائے مصطفٰے) نے آپس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے یہ پختہ وعدہ کیا ہوا ہے کہ دونوں ساتھ ساتھ ہی رہیں گے، یعنی جسے اللہ پاک کی رضا چاہیے، وہ محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کر لے، جس سے محبوبِ خُدا، مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو گئے، خُدائے دوجہاں بھی اُس سے راضی ہو جائے گا۔

معلوم ہوا جس سے اللہ پاک کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو جائیں، وہ آخرت کے سب سے بڑے انعام یعنی اللہ پاک کی رضا کا مستحق ہو جاتا ہے اور اللہ پاک کے فضل سے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ وہ بلند رُتبہ صحابی ہیں کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ساری رات آپ کے لئے دُعا فرمائی: یااللہ پاک! میں عثمان سے راضی ہوں، تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔

اندازہ لگایئے! یہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی کتنی بڑی فضیلت ہے۔

اللہ سے کیا پیار ہے عثمانِ غنی کا | محبوبِ خُدا یار ہے عثمانِ غنی کا
گرمی پہ یہ بازار ہے عثمانِ غنی کا | اللہ خریدار ہے عثمانِ غنی کا[1]

## رِضائے مصطفٰے پانے کی کوشش کیجئے!

**اے عاشقانِ رسول!** ہمیں بھی چاہئے! ہم بھی محبوبِ خُدا، سردارِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کرنے کی کوشش کریں ❁ نیک کام کریں ❁ گُناہوں سے بچیں ❁ درودِ پاک پڑھیں ❁ ذِکْرُ اللہ کریں ❁ قرآنِ کریم کی کثرت سے تلاوت (**Recitation**) کریں ❁ مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کا غم بانٹا کریں ❁ عاشقانِ رسول کے ساتھ ہمدردی کِیا کریں ❁ دوسروں کے کام آیا کریں، ایسا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 80 ملتقطاً۔

پاک کے پیارے نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم سے راضی ہو جائیں گے، اگر رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو گئے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک بھی راضی ہو جائے گا۔

کام وہ لے لیجئے! تم کو جو راضی کرے | ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروڑوں درود[1]

## حضرت عثمانِ غنی رضی اللّٰہُ عنہ کا مختصر تعارف

**اے عاشقانِ رسول!** ❁ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیِٔ رسول ہیں ❁ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی جان حضرت اُمِّ حکیم رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے نواسے (Grand Son) ہیں یا یُوں کہہ لیجئے کہ ذرا دُور کے رشتے سے مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بھانجے لگتے ہیں ❁ سابقینِ اَوَّلین میں سے ہیں یعنی ابتداء ہی میں اسلام قبول کر کے دائرۂ اسلام میں داخِل ہو گئے تھے، اسلام قبول کرنے میں آپ کا چوتھا یا پانچواں نمبر ہے ❁ عَشَرَہ مُبَشَّرَہ (یعنی زبانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے جنّت کی بشارت پانے والے 10 صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) میں سے ہیں ❁ سرکارِ اعظم، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے اتنی محبت فرماتے تھے کہ آپ نے ایک، ایک کر کے اپنی 2 شہزادیاں حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے نِکاح میں دیں۔[2] اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رَحمۃُ اللّٰہِ علیہ اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

نُور کی سرکار سے پایا دوشالہ نُور کا | ہو مُبارَک تم کو ذُوالنُّورَین جوڑا نُور کا[3]

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ: 271۔

2 ...نزہۃ القاری، جلد: 1، صفحہ: 544، خلاصۃً۔

3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 246۔

حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک نے مجھے وَحی فرمائی کہ میں اپنی 2 بیٹیوں کا نِکاح عثمان سے کروں۔[1] ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: اگر میری 100 بیٹیاں ہوتیں، ان میں سے ایک کی وفات ہوتی تو میں دوسری عثمان کے نِکاح میں دیتا، اس کا انتقال ہوتا تو میں تیسری عثمان کے نِکاح میں دیتا، یہاں تک کہ میں اپنی 100 کی 100 شہزادیاں ایک ایک کر کے عثمان کے نِکاح میں دے دیتا۔[2] مولائے کائنات، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ سے حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے متعلق سُوال ہوا تو فرمایا: عثمان وہ ہیں کہ انہیں فرشتے **ذُوالنُّوْرَیْن** کہتے ہیں، رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے داماد ہیں، پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں جنَّت کی بشارت دی۔[3]

نبی کے نور دولے کر وہ ذُوالنُّوْرَیْن کہلائے | انہیں حاصل ہوئی یوں قربتِ محبوبِ رحمانی[4]

اسلام کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی شہادت کے بعد مسلمانوں کی کَثرتِ رائے (***Majority***) سے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ خلیفہ بنے، 12 سال تک آپ خلیفہ رہے، 18 ذوالحجہ 35 سِنِ ہجری کو بھوکے پیاسے رہ کر نہایت مظلومیت کے ساتھ شہید کئے گئے۔[5]

امام الاَسْخِیا کر دو عطا حِصّہ سخاوت کا | قناعت ہو عنایت، دیں نہ دولت کی فراوانی
مجھے اپنی سخاوت کے سمندر سے کوئی قطرہ | عطا کر دو نہیں درکار مجھ کو تاجِ سلطانی[6]

---

1 ... معجم الاوسط، جلد: 2، صفحہ: 346، حدیث: 3501۔
2 ... کنزُ العُمّال، کتاب الفضائل، جُز: 13، جلد: 7، صفحہ: 21، حدیث: 36201۔
3 ... ریاض النضرۃ، الباب الثالث، الفصل الثانی: فی اسمہ وکنیتہ، جز: 3، صفحہ: 6۔
4 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 584۔
5 ... نزہۃ القاری، جلد: 1، صفحہ: 544-545 ملتقطاً۔
6 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 585۔

## ہر صحابیٔ نبی...!! جنّتی! جنّتی!

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰه! اللہ پاک کے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہر صحابی ہی جنّتی ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ (پارہ:27، سورۂ حدید:10) | ترجمۂ کنزُالایمان: اور ان سب سے اللہ جنت کا وعدہ فرما چکا۔ |

اس آیتِ کریمہ میں فرمایا کہ سب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے ساتھ اللہ پاک نے حُسْنٰی کا وعدہ فرمالیا ہے، اب جس سے حُسْنٰی کا وعدہ فرمالیا جائے، اس کی شان کیا ہوتی ہے؟ یہ بھی قرآنِ کریم ہی سے سُن لیجئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤىۙ اُولٰٓىٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَۙ﴿۱۰۱﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَاۚ وَ هُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَۚ﴿۱۰۲﴾ لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓىٕكَةُ ؕ هٰذَا یَوْمُكُمُ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ﴿۱۰۳﴾ (پارہ:17، سورۂ انبیاء:101-103) | ترجمۂ کنزُالعرفان: بیشک جن کے لیے ہمارا بھلائی کا وعدہ پہلے سے ہو چکا ہے وہ جہنم سے دُور رکھے جائیں گے۔ وہ اس کی ہلکی سی آواز بھی نہ سنیں گے اور وہ اپنی دل پسند نعمتوں میں ہمیشہ رہیں گے انہیں سب سے بڑی گھبراہٹ غمگین نہ کرے گی۔ اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے کہ یہ تمہارا وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ |

اس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا کہ جن سے اللہ پاک نے حُسْنٰی کا وعدہ فرمالیا ہے، ان کو 5 فضیلتیں عطا ہوں گی: (1): وہ جہنّم سے دُور رکھے جائیں گے (2): وہ جہنّم کی بھنک (یعنی ہلکی سی آواز) بھی نہ سنیں گے (3): وہ اپنی من مانتی مرادوں میں ہمیشہ رہیں گے (4): قیامت کی

بڑی گھبراہٹ میں انہیں کچھ خوف نہ ہو گا **(5):** فرشتے ان کا یہ کہتے ہوئے استقبال کریں گے: یہ ہے وہ دِن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

ان دونوں آیتوں سے معلوم ہوا؛ سب صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان سے **حُسْنٰی** کا وعدہ ہے، لہٰذا سب صحابہ کی یہ شان ہے کہ وہ جہنّم سے دُور رکھے جائیں گے، جہنم کی بھنک تک نہ سنیں گے، ہمیشہ اپنی من مانتی مرادوں میں رہیں گے، قیامت کی بڑی گھبراہٹ میں انہیں خوف نہ ہو گا اور اللہ پاک کے کرم سے فرشتے روزِ قیامت ان کا استقبال کریں گے۔

کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اَصحاب و اَہلِ بیت کا
ہے خُدائے مصطفٰے اَصحاب و اَہلِ بیت کا

آل و اَصحابِ نبی سب بادشہ ہیں بادشاہ
میں فقط ادنیٰ گدا اَصحاب و اَہلِ بیت کا

فضلِ رَبّ سے دو جہاں میں کامیابی پائے گا
دِل سے جو شیدا ہوا اَصحاب و اَہلِ بیت کا

ہر صحابیٔ نبی! جنّتی! جنّتی!
چار یارانِ نبی! جنّتی! جنّتی!
اور عمر فاروق بھی! جنّتی! جنّتی!
فاطمہ اور علی! جنّتی! جنّتی!
ہر زوجۂ نبی! جنّتی! جنّتی!

سب صحابیات بھی! جنّتی! جنّتی!
حضرت صدیق بھی! جنّتی! جنّتی!
عثمان غنی! جنّتی! جنّتی!
ہیں حسن حسین بھی! جنّتی! جنّتی!
ہیں معاویہ بھی! جنّتی! جنّتی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## عثمانِ غنی...!! جنّتی! جنّتی!

**پیارے اسلامی بھائیو!** یُوں تو ہر صحابی ہی جنّتی ہے، البتہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ وہ خوش بخت صحابیٔ رسول ہیں کہ ان کو مالِکِ جنّت، قاسِمِ

نعمت، رسولِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار نہیں بلکہ کئی بار جنّت کی بشارت دی۔ آیئے! چند اَحادیثِ کریمہ سنتے ہیں: ❁ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لِکُلِّ نَبِیٍّ رَفِیْقٌ وَرَفِیْقِیْ یَعْنِیْ فِی الْجَنَّۃِ عُثْمَانُ جنّت میں ہر نبی عَلَیْہِ السَّلام کے ایک رفیق ہوں گے اور میرے رفیق عثمان بن عفّان ہیں۔[1]

❁ صحابیٔ رسول، سُلْطَانُ الْمُفَسِّرِیْن حضرت عبدُاللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابھی اس راستے سے ایک جنّتی شخص آئے گا، ہم نے دیکھا تو حضرت عثمان بن عفّان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تشریف لائے۔[2]

## انہیں جنّت کی بشارت دے دو!

❁ صحابیٔ رسول حضرت ابوموسیٰ اَشْعری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن میں رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ مدینے کے باغوں میں سے ایک باغ میں تھا، ایک شخص آیا، اس نے دروازے پر دستک دِی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِفْتَحْ لَہٗ وَبَشِّرْہُ بِالْجَنَّۃِ اس کے لئے دروازہ کھول دو اور اسے جنّت کی بشارت دو۔ فرماتے ہیں: میں نے دروازہ کھولا تو یہ حضرت ابوبکر صدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تھے، میں نے انہیں جنّت کی خوشخبری سُنا دی۔ انہوں نے اللہ پاک کا شکر ادا کیا۔ کچھ دَیر کے بعد پھر دروازے پر دستک ہوئی، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پھر فرمایا:

---

1 ...ترمذی، ابواب المناقب...الخ، باب مناقب عثمان...الخ، صفحہ:842، حدیث:3707۔

2 ...فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، صفحہ:454، حدیث:732۔

اِفۡتَحۡ لَہٗ وَبَشِّرۡہُ بِالۡجَنَّۃِ دروازہ کھول دو اور اسے (یعنی آنے والے کو) جنّت کی خوشخبری سُنا دو! حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دروازہ کھولا، یہ آنے والے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ تھے، میں نے انہیں بھی جنّت کی خوشخبری سُنائی، انہوں نے بھی اللہ پاک کا شکر ادا کیا (اور بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوگئے)۔ کچھ دَیر کے بعد تیسری مرتبہ پھر دروازے پر دستک ہوئی، اس بار غیب کی باتیں جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِفۡتَحۡ لَہٗ وَبَشِّرۡہُ بِالۡجَنَّۃِ عَلٰی بَلۡوٰی تُصِیۡبُہٗ یعنی دروازہ کھول دو اور آنے والے کو بتادو کہ ایک مصیبت جو انہیں پہنچے گی، اس کے بعد یہ جنّتی ہیں۔

حضرت ابوموسیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دروازہ کھولا تو سامنے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ تھے، میں نے انہیں جنّت کی خوشخبری سُنائی اور یہ بھی بتایا کہ عنقریب انہیں ایک امتحان درپیش ہو گا، حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ نے جنّت کی خوشخبری ملنے پر اللہ پاک کا شکر ادا کیا اور کہا: اَللہُ الۡمُسۡتَعَانُ اللہ مدد گار ہے (یعنی مجھے جو مصیبت پہنچے گی، اللہ پاک کی مدد سے اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! میں اس میں کامیاب ہو جاؤں گا)۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ حدیثِ پاک جو ابھی ہم نے سنی، یہ **بُخاری شریف** میں 6 بار ذِکْر ہوئی، ایسے ہی حدیثِ پاک کی اور بہت ساری کتابوں میں بھی یہ حدیثِ پاک موجود ہے، اس حدیثِ پاک سے 2 باتیں سیکھنے کو ملیں: **(1):** مسلمانوں کے پہلے، دوسرے اور تیسرے خلیفہ حضرت ابوبکر، عمر فاروق اور عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہم جنّتی ہیں۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** اس حدیثِ پاک میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے 3 پیارے یاروں کا ذِکْر ہوا، آیئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے چوتھے یار یعنی

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا ذِکرِ خیر بھی سُن لیتے ہیں، چنانچہ حضرت سعید بن زید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا: عَلِیٌّ فِی الْجَنَّة یعنی حضرت علی جنتی ہیں۔ (1)

| ہر صحابیِ نبی! | جنّتی! جنّتی! | چار یارانِ نبی! | جنّتی! جنّتی! |
|---|---|---|---|

(2): پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے متعلق ایک اور بھی غیب کی خبر دی، فرمایا: ایک مصیبت جو انہیں پہنچے گی، اس کے بعد یہ جنّتی ہیں۔ یہ مصیبت حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو آپ کی خِلافت کے آخری زمانے میں پہنچی، بعض شر پسند باغیوں نے آپ کے مکان مبارک کو گھیرے میں لے لیا، جس کے سبب آپ کا گھر سے نکلنا اور کھانا پانی وغیرہ بند ہو گیا، آخر اسی مظلومیت کی حالت میں آپ کو شہید کر دیا گیا۔ یہ ہے وہ مصیبت جو حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو پہنچی، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کئی سال پہلے ہی اس کی خبر دے دی۔ معلوم ہوا: اللہ پاک کی عطا سے اللہ کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کل کی، سالوں بعد کی، صدیوں بعد کی بلکہ قیامت تک بلکہ قیامت سے بھی بعد تک کی خبریں جانتے ہیں۔

| جو ہو چکا ہے جو ہو گا حضور جانتے ہیں | تیری عطا سے خُدایا حضور جانتے ہیں |
|---|---|
| وہی ہیں پیکرِ شرم و حیا و ذُو النُّورَین | مقام ان کی حیا کا حُضُور جانتے ہیں |

## جنّتِ عَدن کی حُور

حضرت عُقبہ بن عامِر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

1 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفضائل، فضائل علی بن ابی طالب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ، جلد:7، صفحہ:505، حدیث67۔

وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: معراج کی رات میں جنّتِ عَدن میں داخِل ہوا، وہاں بڑی آنکھوں والی ایک خوبصورت حُور تھی، میں نے اس سے پوچھا: لِمَنْ اَنْتِ؟ تم کس کے لئے ہو؟ حُور بولی: آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ظلماً شہید کئے جانے والے خلیفہ عثمان بن عفّان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے لئے۔ [1]

جس آئینہ میں نورِ الٰہی نظر آئے
وہ آئینہ رخسار ہے عثمانِ غنی کا [2]

## کیا جنت میں بجلی چمکے گی؟

حضرت سہل بن سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا جنّت میں بجلی چمکے گی؟ فرمایا: ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! جب عثمان ایک منزل سے دوسری منزل کی طرف جایا کریں گے تو ان کے لئے جنّت میں بجلی چمکا کرے گی۔ [3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## جنّت کے خریدار

**پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ یقیناً قطعی یقینی جنّتی ہیں۔ جنّتی ہونے کی حیثیت سے آپ کی ایک نِرالی خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ نے ایک بار نہیں بلکہ بار بار خُود مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے باقاعِدہ جنّت خریدی بھی ہے۔ آپ نے

1 ...فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، صفحہ: 522-523، حدیث: 864 ملتقطاً۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 81۔
3 ...فضائل الخلفاء الاربعۃ، ذکر فضیلۃ اخری لذی النورین...الخ، صفحہ: 62، حدیث: 45۔

کب کب؟ اور کیسے کیسے جنّت خریدی آیئے! اس کے واقعات سنتے ہیں:

## مسجد الحرام کی توسیع

حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے پوتے حضرت سالِم بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، ایک مرتبہ مسجدِ حرام شریف (یعنی جہاں خانہ کعبہ ہے، اس مسجد) کی تَوْسِیْع (**Expansion**) کی ضرورت تھی، اس کے لئے قریب کا ایک گھر خریدنا تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس گھر کے مالِک سے فرمایا: تُم یہ گھر مسجدِ حرام کی تَوْسِیْع کے لئے دے دو! میں تمہیں جنّتی گھر کی ضمانت(**Gurantee**) دیتا ہوں۔ اس شخص کو شاید اس ضمانت کی اہمیت معلوم نہیں تھی، چنانچہ اس نے گھر دینے سے انکار کر دیا۔ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ جلدی سے اس گھر کے مالِک کے پاس پہنچے، اسے مسلسل سمجھاتے رہے، اس کا ذہن بناتے رہے، آخر اسے گھر بیچنے پر راضی کر لیا اور 10 ہزار دِینار (یعنی سونے کے سِکّوں) کے بدلے وہ گھر خرید کر بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو گئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے خبر ملی ہے کہ فُلاں گھر مسجدِ حرام میں شامِل کر دینے پر آپ نے جنّتی گھر کی ضمانت دی ہے، اب وہ گھر میرا ہے، کیا آپ مجھے بھی وہی ضمانت دیتے ہیں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نَعَمْ یعنی ہاں! تمہارے لئے بھی وہی ضمانت ہے۔ یہ سُن کر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے وہ گھر مسجدِ حرام کے لئے وَقْف کر دیا۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، صفحہ:484، حدیث:784۔

## (1): مسجد نبوی کی توسیع کرنے کے بدلے جنت

اسی طرح ایک بار مسجدِ نبوی شریف کی تَوسِیع کرنی تھی، قریب ہی ایک زمین کا ٹکڑا تھا، مالِکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ پلاٹ مسجد میں شامل کرنے پر جنّتی گھر کی خوشخبری سُنائی، جیسے ہی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی، آپ جلدی سے اس پلاٹ کے مالِک کے پاس پہنچے، پلاٹ خریدا اور مسجدِ نبوی شریف کے لئے وَقْف کردیا۔[1]

## (2): کھجوروں کے باغ کے بدلے جنّت خریدی

اسی طرح ایک روایت ہے: مدینۂ پاک میں بَنُو نَجّار کا ایک کھجوروں کا باغ تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کون ہے جو اس باغ کو خرید کر مسجد بنادے؟ اس وقت بھی حضرت عثمانِ رَضِیَ اللہُ عنہ نے پہل کی اور وہ باغ خرید کر مسجد بنادی، اس پر مالِکِ جنّت نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے جنّتی باغ کا وعدہ (**Promise**) فرمایا۔[2]

سُبۡحٰنَ اللہ! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی کیا شان ہے۔ آپ کو مسجد بنانے کا کتنا شوق تھا، مسجدِ حرام شریف کی تَوسِیع کی ضرورت ہوئی، جگہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے پیش کی، مسجدِ نبوی شریف کی تَوسِیع کی ضرورت ہوئی، جگہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے پیش کی، اس کے عِلاوہ بھی مسجدیں بنانا، مسجد کی تعمیر میں حِصّہ لینا آپ کے پاکیزہ اَوصاف میں سے ہے۔

---

1 ... معجم کبیر، باب ماجاء فی لبس العمائم والدعاء، جلد: 1، صفحہ: 146 حدیث: 522۔

2 ... فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، 1/484، حدیث: 784۔

## مسجد بنانا سُنّتِ انبیا ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں بھی یہ پاکیزہ وصف اپنانا چاہیئے، یاد رکھئے! مسجد بنانا **سُنّتِ انبیاء** ہے۔ دُنیا میں 3 مسجدیں سب سے اَفضل ہیں: (1): مسجدِ حرام (جہاں کعبہ شریف ہے) (2): مسجدِ نبوی شریف (3): مسجدِ اقصیٰ۔ یہ تینوں مسجدیں اللہ پاک کے نبیوں نے تعمیر فرمائی ہیں۔ مسجدِ حرام کی پہلی تعمیر حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمائی اور طوفانِ نُوح کے بعد اسے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے تعمیر فرمایا۔ مسجدِ اَقصیٰ کی سب سے پہلی بنیاد حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام نے رکھی، بعد میں حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام نے اس کی تعمیر مکمل فرمائی اور مسجدِ نبوی شریف کی تو شان ہی کیا ہے کہ اس مبارک مسجد کو سب سے اَفضل نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُود اپنے مبارک ہاتھوں سے تعمیر فرمایا ہے۔

کاش! ہمیں بھی مسجد بنانے کی توفیق ملے۔ ❁ اللہ پاک نے وُسعت عطا فرمائی ہے تو پُوری کی پُوری مسجد بھی تعمیر کرنی چاہئے، بڑی سعادت کی بات ہے ❁ اگر اتنی وُسعت نہیں تو خیر...!! اللہ پاک نے جتنی توفیق بخشی ہے، مسجد کی تعمیر و ترقی میں اُتنا ہی حِصّہ شامِل کر لیجئے! ❁ مسجد کی تعمیر کے لئے ریت، بجری، سیمنٹ وغیرہ مہیا کر دینا ❁ مسجد میں ضرورتاً ٹائلیں وغیرہ لگوا دینا ❁ مسجد کا وُضُو خانہ بنوا دینا ❁ منبر بنوانا ❁ صفوں کا انتظام کر دینا وغیرہ یہ سب مسجد کی تعمیر و ترقی ہی کا حِصّہ ہے۔ اس میں حسبِ توفیق اپنا حِصّہ لازمی شامِل کرنا چاہئے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جو اللہ پاک کی رضا کے لئے مسجد بنائے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت میں گھر بناتا ہے۔ [1]

---

1 ...ابنِ ماجہ، کتاب المساجد والجماعات، باب من بنی للہ مسجدا، صفحہ: 127، حدیث: 737۔

الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی مسجد بناؤ تحریک بھی ہے اور مسجد بھرو تحریک بھی ہے یعنی دعوتِ اسلامی مسجدیں بناتی بھی ہے، پھر مسجد کو آباد کرنے اور آباد رکھنے کی بھی بَھرپُور کوشش (**Effort**) کرتی ہے۔ مُلک و بیرونِ مُلک (**Overseas**) میں اب تک الحمدللہ! سینکڑوں مسجدیں تعمیر ہو چکی ہیں۔ آپ بھی اس نیک کام میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے! ہمّت، توفیق ہو تو پُوری مسجد ہی بنوا دیجئے! یہ نہ کر سکیں تو جتنا ہو سکے، دعوتِ اسلامی کے ساتھ تعاون کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مسجد بنے گی، صدیوں تک لوگ اس میں نماز پڑھتے رہیں گے، ہمیں ثواب ملتا رہے گا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## (3): بِئْرِ رُومَہ کے بدلے جنتی چشمہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جنّت کے خریدار ہیں، آپ نے ایک مرتبہ نہیں بلکہ کئی مرتبہ جنّت خریدی ہے۔ اس تعلق سے ایک واقعہ بڑا مشہور ہے۔ جب صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان ہجرت کر کے مدینۂ پاک آئے تو یہاں پانی کی کمی کا سامنا ہوا، اس وقت مدینۂ پاک میں ایک کُنْواں تھا، جسے بِئْرِ رُومہ کہا جاتا ہے، اس کُنْویں کا مالِک پانی بیچا کرتا تھا، چنانچہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ ضمانت دی کہ اس کنویں کو مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا جائے تو اس کے بدلے جنّتی چشمہ عطا کیا جائے گا۔ یہ خبر جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تک پہنچی تو آپ نے وہ کُنْواں خریدا اور راہِ خُدا میں وقف کر دیا۔[1]

---

1 ... معجم کبیر، جلد:1، صفحہ:316، حدیث:1212۔

حضرت شیخ عبد الحق محدثِ دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: یہ کُنواں ایک غیر مسلم (**Non-Muslim**) کا تھا، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس سے 12 ہزار دِرْہم (یعنی چاندی کے سکّوں) کے بدلے آدھا کُنواں خریدا، اب چونکہ کنویں کا آدھا حِصَّہ وقف ہو چکا تھا، لہٰذا کسی کو بھی پانی خریدنے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی، یُوں اس غیر مسلم کو اس سے نفع (**Profit**) کمانا مشکل ہو گیا، چنانچہ اس نے کُنویں کا باقی آدھا حِصّہ بھی آپ ہی کے ہاتھ 8 ہزار دِرْہم کے بدلے بیچ دیا۔[1] یعنی حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے کل 20 ہزار درہم کے بدلے یہ کنواں خرید کر وقف کیا اور جنّت کے حقدار قرار پائے۔

## اے اللہ! عثمان کے لئے جنّت لازم کر دے

**پیارے اسلامی بھائیو!** اِس مُبارک کُنوئیں کی شان و عظمت پہ لاکھوں سلام کہ اِس مبارک کُنوئیں سے اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پانی پینا بھی ثابت ہے۔ روایات میں ہے: ایک مرتبہ حضورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہاں سے گزرے، عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ کُنواں ہے جو حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے خرید کر صدقہ کیا تھا۔ یہ سُن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا مانگی: اے اللہ پاک! عثمان کے لئے جنّت لازِم کر دے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس کنویں سے پانی پیا اور فرمایا: اِس وادی میں عنقریب بہت چشمے ہوں گے جو بہت میٹھے ہوں گے لیکن بئرِ مُزنی (یعنی بئرِ رُومہ) اُن سب سے میٹھا ہو گا۔[2]

---

1 ...جذب القلوب الی دیار المحبوب، صفحہ:142۔

2 ...سبل الہدی والرشاد، ابواب سیرتہ...الخ، باب الاول فی کان یستعذب...الخ، جلد:7 صفحہ:227۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مسلمانوں کی خوب خیر خواہی کرنے والے تھے، آپ نے تنگی کے وقت اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے پانی کا کُنواں خرید کر وقف کر دیا۔

کاش! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے صدقے ہم بھی خیر خواہی کرنے والے بن جائیں ❁ بُھوکوں کو کھانا کِھلائیں ❁ پیاسوں کو پانی پِلائیں ❁ خشک علاقے جہاں پانی کی کمی (**Shortage**) ہو، وہاں پانی کا انتظام کر دیں ❁ پریشان حالوں کے کام آئیں ❁ جو بیچارے دُکھ دَرْد کے مارے ہوئے ہیں، ان کے ساتھ غم بانٹیں ❁ بے سہاروں کا سہارا بنیں، غرض؛ ہم مسلمانوں کے کام آنے والے، ان کی بھلائی چاہنے والے اور جہاں تک ہو سکے دوسروں کو فائدہ پہنچانے والے بن جائیں۔

## 60 حدیثیں، 25 فائدے

سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں ایک مرتبہ سُوال ہوا، جس کا خُلاصہ تھا کہ قحط سالی وغیرہ کے موقع پر لوگ چندہ (**Donation**) جمع کر کے لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کے جواب میں 60 احادیث لکھیں، پِھر فرمایا: ان حدیثوں سے ثابِت ہوا کہ جو مسلمان اس عَمَل (یعنی چندہ جمع کر کے بُھوکے پیاسوں کی خیر خواہی کا اہتمام کرنے) میں نیک نیّت اور پاک مال سے شریک ہوں گے، انہیں اللہ پاک کے کرم سے 25 فائدے ملنے کی اُمّید ہے: (1): اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِیْم! بُری موت سے بچیں گے (2): عمر لمبی ہو گی (3): رِزْق کی وُسعت، مال کی کثرت ہو گی (4): خیر و برکت پائیں گے (5): آفتیں، بلائیں دُور ہوں گی (6): بُرائی کے 70 دروازے بند ہوں گے (7): شہر آباد

ہوں گے (8): شکستہ حالی (*Adversity*) دور ہو گی (9): خوف دُور ہو گا، دِلی سکون نصیب ہو گا (10): اللہ پاک کی مدد شامِلِ حال رہے گی (11): رحمتِ اِلٰہی واجب ہو گی (12): فرشتے ان پر درود بھیجیں گے (13): نیک کاموں کی توفیق ملے گی (14): اللہ پاک کے غضب سے نجات ملے گی (15): گُناہ بخشے جائیں گے (16): مغفرت واجب ہو جائے گی (17): غُلام آزاد کرنے سے زیادہ ثواب ملے گا (18): ٹیڑھے کام درست ہو جائیں گے (19): آپس میں محبت بڑھے گی (20): کھانے میں برکت نصیب ہو گی (21): بارگاہِ اِلٰہی میں درجات بلند ہوں گے (22): اللہ پاک فرشتوں کے سامنے ان پر فخر فرمائے گا (23): روزِ قیامت جہنّم سے امان میں رہیں گے (24): آخرت میں اللہ پاک کی رحمت و احسان نصیب ہو گا (25): اور خُدا نے چاہا تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے سب سے پہلے جنّت میں جانا نصیب ہو گا۔

## سوشل ویلفئیر اور دعوتِ اسلامی

**پیارے اسلامی بھائیو!** الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی لوگوں کو دین کی باتیں بتا کر، نماز سکھا کر، روزے، حج اور زکوٰۃ کے احکام سکھا کر، سُنتوں کا پیکر بنا کر، نیکی کی دعوت دے کر، نیک نمازی بنا کر تو ہمدردی کر ہی رہی ہے، اس کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کا ایک ڈیپارٹمنٹ ہے: ***FGRF***۔ ❁ اس ڈیپارٹمنٹ کا بنیادی مقصد (*Main Objective*) ہی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کے ساتھ ہمدردی کرنا ❁ غمخواری کرنا ❁ کوئی ناگہانی آفت مثلاً خدانخواستہ زلزلہ (*Earthquake*) آجائے ❁ سیلاب (*Flood*) آجائے تو فوراً امدادی کاروائیوں

(**Relief Activities**) میں حِصّہ لینا ہے۔

آپ بھی دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے! **FGRF** کے ساتھ خُوب مالی تعاوُن کیجئے! آپ کی دِی ہوئی رقم سے ❁ دُکھیاروں کے دُکھ دُور ہوں گے ❁ مریضوں کے عِلاج کا سامان ہو گا ❁ غریبوں، بے سہاروں کو سہارا ملے گا، **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** اس کے بے شُمار فائدے (**Benefits**) نصیب ہوں گے۔

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے، ضعیفوں سے محبت کرنا

دُور دُنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

میرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان کا خُلاصہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم نے سُنا! مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بلند رُتبہ صحابی ہیں ❁ پیارے آقا، مالِکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار نہیں بلکہ کئی مرتبہ جنّت کی خوشخبری سُنائی اور ❁ **مَاشَآءَ اللّٰہ!** آپ جنّت کے خریدار ہیں، اُخروِی کامیابی کا اس قدر شوق رکھنے والے ہیں کہ جب بھی موقع مِلا آپ نے اپنا مال راہِ خُدا میں خرچ کر کے جنّت میں جانے کا سامان کیا ❁ ایک مرتبہ نہیں کئی مرتبہ آپ نے جنّت خریدی ❁ مسجدِ حرام شریف کی توسیع کی ضرورت ہوئی، آپ نے جگہ پیش کر کے جنّت کی ضمانت حاصِل کی ❁ مسجدِ نبوی شریف کی توسیع کرنی تھی، آپ نے جگہ پیش کر کے جنّت کی ضمانت حاصِل کی ❁ بِئرِ رُومہ خرید کر وقف کیا ❁ اسی طرح غزوۂ

تبوک کے موقع پر بھی آپ نے خُوب بڑھ چڑھ کر راہِ خُدا میں خرچ کیا اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُعائیں حاصِل کیں۔

کاش! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا صدقہ ہمیں بھی اُخروِی کامیابی کا شوق نصیب ہو جائے، کاش! ہم بھی راہِ خُدا میں مال خرچ کر کے، اپنی طاقت، اپنی قُوَّت، اپنی صلاحیات(**Abilities**)، اپنا عِلْم، اپنا وقت، اپنا تجربہ(**Experience**) دِینی کاموں میں لگا کر جنّت کے طلبگار بن جائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## آخرت کے لئے کوشش کرو...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَ ابۡتَغِ فِیۡمَاۤ اٰتٰىکَ اللّٰہُ الدَّارَ الۡاٰخِرَۃَ (پارہ20، سورۃ القصص:77) | ترجمۂ کَنْزُالعرفان: اور جو مال تجھے اللہ نے دیا ہے اس کے ذریعے آخرت کا گھر طلب کر۔ |

معلوم ہوا؛ جو مال اللہ پاک نے ہمیں عطا فرمایا ہے، اس کے ذریعے آخرت طلب کرنی چاہئے، اپنا مال ان کاموں میں خرچ کرنا چاہئے، جن سے بندہ جنّت کا حق دار بن جائے، مثلاً اللہ پاک نے مال عطا فرمایا ہے تو مسجد بنائیے! مدرسہ بنائیے، عِلْمِ دِین سیکھنے والے عاشقانِ رسول طُلَبا پر خرچ کیجئے! غریبوں کی مدد کیجئے! یتیموں، بے سہاروں کا سہارا بنئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک راضی ہو گا، ثواب بھی ملے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو قبر و حشر میں آسانی کے ساتھ ساتھ جنّت بھی نصیب ہو ہی جائے گی۔

آیئے! ترغیب(**Motivation**) کے لئے مختصر طَور پر صدقے کے کچھ فضائل سُن

لیتے ہیں:

## صدقے کے مختصر فضائل

روایات کے مطابق ❁ صَدَقَہ گناہوں کو یوں مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے(1) ❁ صَدَقَہ جہنّم کی آگ سے بچاتا ہے، حدیث پاک میں ہے: جو اللہ پاک کی رضا کی خاطِر صَدَقَہ کرے تو وہ صدقہ اس کے اور آگ کے درمیان پردہ بن جاتا ہے(2) ❁ صَدَقَہ اللہ پاک کے غَضَب کو بجھاتا اور بُری موت کو دَفْع (یعنی دُور) کرتا ہے(3) ❁ **فرمانِ مصطفےٰ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: صَدَقَہ دینے میں جلدی کرو کہ بَلا صَدَقے کو نہیں پھلا نگتی(4) ❁ صَدَقَہ کرنے والا قِیامَت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا(5) ❁ صَدَقَہ بُرائی کے 70 دروازے بند کرتا ہے(6) ❁ صَدَقَہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے(7) ❁ مسلمان کا صَدَقَہ اس کی عمر بڑھاتا ہے(8) ❁ اللہ پاک صدقے کی برکت سے تکبر کو دور کر دیتا ہے(9) ❁ صدقہ

---

1 ... ابنِ ماجہ، کتاب الفتن، باب کف اللسان فی الفتنۃ، صفحہ:649، حدیث:3973۔
2 ... معجمِ کبیر، جلد:10، صفحہ:409، حدیث:20584۔
3 ... ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ماجاء فی فضل الصدقۃ، صفحہ:189، حدیث:664۔
4 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الزکاۃ، باب الانفاق وکراھیۃ...الخ، جز:1، جلد:1، صفحہ:359، حدیث:1887۔
5 ... سننِ کبریٰ للبیہقی، کتاب الزکاۃ، باب التحریض علی...الخ، جلد:4، صفحہ:379، حدیث:7751۔
6 ... معجمِ کبیر، جلد:3، صفحہ:148، حدیث:4276۔
7 ... شُعَبُ الْاِیمان، جلد:3، صفحہ:212، حدیث:3347۔
8 ... معجمِ کبیر، جلد:6، صفحہ:440، حدیث:13508۔
9 ... معجمِ کبیر، جلد:6، صفحہ:440، حدیث:13508۔

70 قسم کی بلاؤں کو روکتا ہے جن میں کم تر بلا بدن بگڑنا اور سفید داغ ہیں۔[1]

لُٹاؤں تیری راہ میں مال و دولت | تو پاؤں میں تیری عطا یااِلٰہی
کروں خوب صدقہ و خیرات یا ربّ! | سخاوت کا پیکر بنا یااِلٰہی

اللہ پاک ہمیں دِل کھول کر صدقہ و خیرات کرنے،مال کے نیک استعمال کے ذریعے جنّت کا حقدار بننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

اے عاشقانِ رسول! نیک بننے، گُناہوں سے بچنے اور اس ذریعے سے اللہ پاک کی محبت پانے کی کوشش کرنے کے لئے عاشقان رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سَفر کرنے کا معمول بنائیے، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عاشقانِ رسول کی صحبت ملے گی، عِلْمِ دین سیکھنا نصیب ہو گا، نیکیاں کرنے، گُناہوں سے بچنے کا ذِہن بنے گا اور سب سے اَہم بات یہ کہ سُنَّتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام یعنی نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع نصیب ہو گا۔

## گُناہوں سے چھٹکارا مل گیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے گُناہوں کی دلدل میں پھنسا ہوا تھا، شراب پینا، ماں باپ کو ستانا، نمازیں قضا کرنا میرا معمول تھا، ایک بار میرے بھانجے نے مجھے مدنی قافلے میں سفر کی دعوت دی، میں ٹال مٹول کرتا رہا مگر اس نے ہمت نہ ہاری اور مسلسل دعوت دیتا رہا، آخر ایک بار میں مدنی قافلے کا مسافِر بَن ہی گیا، دورانِ مدنی قافلہ نیکی کی دعوت، سنتوں بھرے بیانات سننے کا موقع ملا، ساتھ ہی

1 ... تاریخِ بغداد، جلد:8، صفحہ:204۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مختلف رسائل پڑھنا بھی نصیب ہوئے، بس ان سب چیزوں کا مجھ پر ایسا اَثر ہوا کہ دِل میں انقلاب برپا ہو گیا، میں نے گُناہوں سے سچی پکی توبہ کی، شراب چھوڑی، نمازیں پڑھنے لگا اور ماں باپ کا فرمانبردار بن گیا، الحمدللہ! مدنی قافلے کی برکت سے میں نے داڑھی شریف رکھی، سَر پر عمامے کا تاج سجایا، اب میں ایک مسجد کا مؤذن ہوں اور پانچوں نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔[1]

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم، چاہئے چشمِ نَم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ اپیلی کیشن

**پیارے اسلامی بھائیو!** عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت پیاری موبائل اپیلی کیشن جاری کی ہے، اس کا نام ہے: ماہنامہ فیضانِ مدینہ (Mahnama Faizan e Madina)۔ اس اپیلی کیشن میں اب تک جارِی ہو چکے تمام ماہنامے PDF کی صُورت میں موجود ہیں، اس کے عِلاوہ ❁ تمام ماہناموں کے مضامین (آرٹیکلز) ٹیکسٹ کی صورت میں موجود ہیں جن کو کاپی کرکے شیئر کیا جاسکتا ہے ❁ سہولت کے لئے سرچ آپشن بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے ماہنامے کا کوئی مضمون وغیرہ تلاش بھی کیا جاسکتا ہے۔ آپ بھی یہ اپیلی کیشن اپنے اِسمارٹ فون میں انسٹال کرلیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

---

1 ...شرابی مؤذن کیسے بنا؟، صفحہ: 15۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنَّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ ایک روز تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: میرے نائب پر اللہ پاک کی رحمت ہو۔ عرض کیا گیا: حضور! آپ کے نائب کون ہیں؟ فرمایا: میری سنَّت سے محبت کرنے اور دوسروں کو سکھانے والے۔[1]

سنَّت کے مطابق میں ہر اِک کام کروں کاش! | تُو پیکرِ سنَّت مجھے اللہ بنا دے

# قبرستان کی حاضری کی سنّتیں اور آداب

**2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی** صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم: **(1):** قبروں کی زیارت کرو کیونکہ یہ دُنیا میں بے رغبتی کا سبب اور آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔[2] **(2):** جو اپنے والدین دونوں یا ایک کی قَبْر کی ہر جمعہ کے دن زیارت کرے گا، اُس کی مغفرت ہو جائے گی اور نیکوکار لکھا جائے گا۔[3]

**اے عاشقانِ رسول!** ❀ مسلمانوں کی قبروں کی زیارت سنت اور مزاراتِ اولیائے کرام و شہدائے عظام کی حاضری سعادت بَر سعادت اور انہیں ایصالِ ثواب مندوب (یعنی پسندیدہ) و ثواب ہے ❀ مزار شریف یا قَبْر کی زیارت کے لئے جاتے ہوئے راستے میں فضول باتوں میں مشغول نہ ہوں ❀ قَبْر کو سجدۂ تعظیمی کرنا حرام ہے اور اگر عبادت کی نیّت ہو تو کفر ہے ❀ قبرستان میں اُس عام راستے سے جائیں، جہاں ماضی میں کبھی بھی مسلمانوں کی قبریں نہ تھیں، جو راستہ نیا بنا ہو اُس پر نہ چلیں۔ **فتاوٰی شامی** میں ہے: (قبرستان میں قبریں مٹا

---

1 ... جامع بیان علم، باب: علم کے فضائل، جلد: 1، صفحہ 201، حدیث: 220۔

2 ... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی زیارۃ القبور، صفحہ: 252، حدیث: 1571۔

3 ... شُعَبُ الایمان، جلد: 6، صفحہ: 201، حدیث: 7901۔

کر)جو نیاراستہ نکالا گیاہو اُس پر چلنا حرام ہے بلکہ نئے راستے کا صرف گمان(یعنی شک) ہوتب بھی اُس پر چلنا ناجائز و گناہ ہے کئی مزاراتِ اولیا پر دیکھا گیاہے کہ زائرین کی سہولت کی خاطر مسلمانوں کی قبریں مِسمار(یعنی توڑپھوڑ)کر کے فرش بنادیا جاتا ہے،ایسے فرش پر لیٹنا، چلنا، کھڑاہونا،تِلاوت اور ذِکرو اَذکار کے لئے بیٹھناوغیرہ حرام ہے،جہاں ایسی صورت حال ہو وہاں دُور ہی سے فاتحہ پڑھ لیجئے قَبْر کے اوپر **اگربتی** نہ جلائی جائے اس میں سوئے ادب(یعنی بے ادبی)اور بد فالی ہے،ہاں اگر(حاضرین کو)خوشبو(پہنچانے)کے لئے (لگاناچاہیں تو)قَبْر کے پاس خالی جگہ ہو وہاں لگائیں کہ خوشبو پہنچانا محبوب(یعنی پسندیدہ)ہے قبروں کی زیارت کے لئے یہ 4دن بہتر ہیں:پیر،جمعرات،جمعہ،ہفتہ۔جمعہ کے دن نمازِ فجر کے بعد زیارتِ قبور افضل ہے۔[1]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3،حصہ:16،اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا91صفحات کا رسالہ**550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ الله سر بَسَر
جو بھی شیدائی ہے مدنی قافلوں کا یا خدا | دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یا خدا[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطافرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!    صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:87تا90ملتقطاً۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:635ملتقطاً۔

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

## ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

## ﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاة، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاة، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

## ﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیہم الرِّضْوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ...قَوْلُ الْبَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ الْبَدِیْع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ...الترغیب والترہیب، کِتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

## ﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

**جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ**

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

## ﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

**لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم**

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

**فرمانِ مصطفےٰ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔